دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

باسمہ سبحانہ

۲۹ / ۳ / ۲۰۰۴

محترم جناب مفتی صاحب جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

سیہ/دلدل(Porcupine) کی حلت وحرمت کے بارے میں مندرجہ ذیل چیزوں کر بارے میں جوابات مطلوب ہیں

1. سیہ/دلدل میں عندالاحناف حرمت کی کونسی وجہ/علت ہے؟ کیونکہ سیہ دم سائل والا گھاس خور جانور ہے اسکا گوشت خور یا درندہ ہونے کا بھی ثبوت نہیں اسکا جلالہ ہونا بھی ثابت نہیں اس میں اوجھڑی بھی ہوتی ہے اور یہ جگالی بھی کرتا ہے تو سوال یہ ہے کہ عندالاحناف سیہ/ دلدل (Porcupine) میں عندالاحناف حرمت کی کونسہ وجہ ہے؟

2. کیا سیہ پر ویحرم علیھم الخبائث کا اطلاق ہوتا ہے یا نہیں؟ مطلب یہ خبیث جانور ہے یا نہیں؟

3۔ سائنسدانوں کے نزدیک سیہ/دلدل(Porcupine) ممالیہ(Mammals) جانوروں کے آرڈر (Rodentia) سے تعلق رکھتا ہے جبکہ قنفذ/خاردار چوہا (Hedgehog) ممالیہ(Mammals) جانوروں کے آرڈر (Eulipotyphla) سے تعلق رکھتا ہے مطلب جدید ماہرین کے مطابق قنفذ اور دلدل مختلف اقسام کے جانور ہیں

پر عربی کے لغت میں قنفذ اور دلدل کو ایک ہی جنس سے تعبیر کیا گیا ہے اور کہا ہے کہ دلدل قنفذ ہی کی قسم ہے (حیات الحیوان للجاحظ والدمیری، لسان العرب، النھایہ لابن الاثیر وغیرہ) پر لسان العرب اور النھایہ لابن الاثیر میں یہ بھی لکھا ہے کہ

یحتمل انھا شبھتہ بالقنفذ

مطلب کہ دلدل قنفذ جیسا ہے، جیسے قنفذرات کو شکار کرتا ہے، ویسے دلدل بھی کرتا ہے وغیرہ (جو کہ موجود سائنسی تحقیق کے مطابق بھی ٹھیک ہے)

تو اب سوال یہ ہے کہ آیا دلدل پر قنفذ کا اطلاق ہوگا یا نہیں؟ اور جب دو عرفوں میں تضاد ہو، تو کس عرف کو ترجیح ہوگی (مفتی تقی عثمانی مدظلہ نے تکملہ فتح الملھم (فقہی مقالات، جلد 3، صفحہ 218) جھینگے کے معاملے میں اہل عرب کے عرف کو مدارِ حکم ٹھرایا ہے)

سنن ابوداود حدیث نمبر 3799 میں *قنفذ* کا لفظ استعمال ہوا ہے کہ یہ خبائث میں سے ہے تو سوال یہ ہے کہ دور نبوی میں *دلدل* کا لفظ بھی مستعمل تھا جیسا کہ سنن نسائی حدیث مرث بن ابی مرثد الغنوی، 3228 میں مذکور ہے تو آیا دور نبوی ﷺ میں قنفذ اور دلدل ایک چیز کو شمار کیا جاتا تھا یا الگ الگ اور صحابہ کا عرف کیا تھا؟

اور سنن ابوداود والی روایت میں قنفذ کا اطلاق کیا صرف قنفذ پر ہوگا یہ دلدل پر بھی؟

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ الْكَلْبِيُّ أَبُو ثَوْرٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ نُمَيْلَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَسُئِلَ عَنْ أَكْلِ الْقُنْفُذِ، فَتَلَا ‏{‏قُلْ لاَ أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَىَّ مُحَرَّمًا‏}‏ الآيَةَ قَالَ قَالَ شَيْخٌ عِنْدَهُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ ‏"‏ خَبِيثَةٌ مِنَ الْخَبَائِثِ ‏"‏ ‏.‏ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِنْ كَانَ قَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم هَذَا فَهُوَ كَمَا قَالَ مَا لَمْ نَدْرِ. سنن ابوداود، حدیث نمبر 3799

دار الافتاء
جامعة العلوم الإسلامية
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

الجواب حامداو مصليا

لغت میں دلدل کا معنی آتا ہے ہلنا اور حرکت کرنا۔[i] رسول اللہ ﷺ کی خچری کا نام بھی دلدل تھا اس لئے کہ وہ چلنے میں خوب ہلتی تھی۔[ii]

اہل عرب کے عرف میں قنفذ اور دلدل دونوں ایک ہی چیز ہیں، جس کو اردو میں سیہ بھی کہتے ہیں[iii]۔ انگریزی میں قنفذ کو Hedgehog اور دلدل کو Procupine کہتے ہیں۔ ان کی صورت اور رہن سہن میں تھوڑا سا فرق ہے۔ قنفذ چھوٹا ہوتا ہے اور اس کے کانٹے بھی چھوٹے ہوتے ہیں اور یہ دفاعی حالت میں گیند کی طرح ہو جاتا ہے، اور دلدل کے کانٹے بڑے ہوتے ہیں جو کہ زیادہ خطرناک ہوتے ہیں، اور دفاعی حالت میں کھڑے ہو جاتے ہیں دونوں کی رہنے کی جگہیں بھی الگ ہیں۔[iv] دونوں میں سائنسی اعتبار سے باہمی کچھ فرق ضرور ہے لیکن کئی عربی لغات میں دونوں کو ایک ہی شمار کیا ہے۔ اور بعض جگہ دلدل کو قنفذ ہی کی ایک قسم قرار دیا ہے، اس لئے عرب کے عرف میں دونوں ایک ہی چیز ہیں۔[v]

حدیث شریف میں ایک جگہ دلدل کا لفظ آیا ہے جب مرثد بن ابی مرثد الغنوی رضی اللہ عنہ مکہ سے قیدیوں کو مدینہ لانے کیلئے رات کے وقت گئے اس وقت میں وہاں ایک خاتون نے آپ کو زنا کی دعوت دی، آپ نے انکار کیا تو اس نے کہا:

يا أهل الخيام هذا الدلدل هذا الذي يحمل أسراءكم من مكة إلى المدينة

یعنی اے خیمے والوں یہ دُلدُل تمہارے قیدیوں کو مکہ سے مدینہ لے جانے کیلئے آیا ہے۔[vi]

اس میں رات کو چھپ کر آنے کی وجہ سے اس نے یہ تشبیہ دی ہے[vii]۔ اسی طرح قنفذ بھی ایسا ہی ایک جانور ہے معجم کبیر للطبرانی میں اس کا ایک واقعہ مذکور ہے۔[viii] الغرض اہل عرب کے ہاں بھی یہ لفظ اسی معنی میں استعمال ہوتا تھا۔

ابوداؤد شریف کی حدیث میں آپ ﷺ نے قنفذ کو خبیث قرار دیا ہے، یہی حکم دلدل یعنی سیہ کا بھی ہے۔[ix] اس لئے کہ دونوں میں بنیادی طور پر کوئی فرق نہیں جس کی وجہ سے ان کے شرعی حکم میں فرق آئے، سائنسی اعتبار سے بھی دونوں ہی اپنے بچوں کو دودھ پلانے والے جانور ہیں، جو کہ حشرات میں داخل ہیں۔ لہٰذا دلدل حرام ہے اور اس کے حرام ہونے کی علت یہی ہے کہ یہ خبیث جانور ہے[x] اور تمام خبیث جانور حرام ہیں۔

---

[i] لسان العرب (١١/ ٢٤٩)

وتَدَلْدَلَ الشيءُ وتَدَرْدَر إِذا تَحَرَّك مُتَدَلِّياً. والدَّلْدَلة: تَحْرِيكُ الرَّجُلِ رأْسه وأَعضاءه فِي الْمَشْيِ. والدَّلْدلة: تَحْرِيكُ الشَّيْءِ المَنُوط. ودَلْدَلَه دِلْدالًا: حَرَّكه؛ عَنِ اللِّحْيَانِيِّ، وَالِاسْمُ الدَّلْدال. الْكِسَائِيُّ: دَلْدَلَ فِي الأَرض وبَلْبَل وقَلْقَل ذَهب فِيهَا.

[ii] التيسير بشرح الجامع الصغير ـ للمناوى (٢/ ٥٠٩)
(وبغلته الدلدل) بضم فسكون تم مثله سميت به لانها تضطرب في مشيها من شدة الجري

[iii] سیہ {سیہ} (سنسکرت (سیہی {سے + ہی {اسم نکرہ

.1ایک جانور جس کے جسم پر سخت بالوں کے ساتھ ساتھ لمبے چکنے لہریے دار کانٹے ہوتے ہیں۔ A hedge-hog

http://www.urduencyclopedia.org/urdudictionary/index.php?title=%D8%B3%DB%8C%DB%

http://animals.mom.me/difference-porcupines-hedgehogs-2388.html[iv]

---

[v] المعجم الوسيط (١/ ٢٩٢)

(الدلدل) حيوان شائك قارض من آكلات الحشرات وهو نوع من القنافذ

تاج العروس من جواهر القاموس (٢٨/ ٤٩٩)

والدُّلْدُلُ بضَمِّهما : القُنْفُذُ عن ابنِ الأعرابيّ أو عَظِيمُهُ له شَوْكٌ طِوالٌ ، قاله اللَّيث ، أو ذَكَرُه ، كما نقله شيخُنا . أو شِبهُه وهي دابَّةٌ تَنْتَفِضُ فترمِي بشَوكٍ كالسِّهام ، وفَرقُ ما بينَهما كفَرقِ ما بينَ الفِئرَة والجرذان ، والبَقَرِ والجَواميس ، والعِرابِ والبَخاتِي.

لسان العرب (١١/ ٢٤٧)

ابن الأعرابي من أَسماء القُنفذ الدُّلْدُل والشَّيْهَم والأَزْيَب الصحاح الدُّلْدُل عظيم القَنافِذ ابن سيده الدُّلْدُل ضرب من القنافذ له شوك طويل وقيل الدُّلْدُل شبه القُنفذ وهي دابة تَنْتَفض فَتَرْمِي بشوك كالسِّهام وفَرْقُ ما بينهما كفرق ما بين الفِئْرة والجِرْذان والبَقَر والجواميس والعِرَاب والبَخَاتِيِّ الليث الدُّلْدُل شيء عظيم أَعظم من القُنْفُذ ذو شوك طوال وفي حديث ابن أَبي مَرْثَد فقالت عَنَاق البَغِيُّ يا أَهل الخِيَام هذا الدُّلْدُل الذي يَحْمِل أَسراركم الدُّلْدُل القُنفُذ وقيل ذَكَر القَنافذ قال يحتمل أَنها شبهته بالقُنْفُذ لأَنه اكثر ما يظهر بالليل ولأَنه يُخْفِي رأْسه في جسده ما استطاع

معجم اللغة العربية المعاصرة (١/ ٧٦٠)

- 1829د ل د ل

دُلْدُل [مفرد]: (حن) حيوانٌ شائِكٌ قارِضٌ، من آكلات الحشرات، وهو نوعٌ من القنافذ.

المجموع المغيث في غريبي القرآن والحديث (١/ ٦٧٠)

)دلدل) - في حَدِيثِ أَبي مَرْثَد، رَضى الله عنه: "فَقَالت عَناقُ البَغِىّ: يا أهل الخِيَام، هذا الدُّلْدُل الذي يَحمِل أَسْرَاكم"قَال الأَزهَرِىُّ: الدُّلْدُل: القُنْفُذ، أو شَيءٌ أَعظمُ من القُنْفُذ يُشبِهُه أيضًا، وقيل: إنّه الذَّكَر من القَنافِذ.

حياة الحيوان الكبرى (٢/ ١٢١)

القنفذ: بالذال المعجمة وبضم الفاء وفتحها البري منه، كنيته أبو سفيان وأبو الشوك، والأنثى أم دلدل، والجمع القنافذ. ويقال لها: العساعس لكثرة ترددها بالليل، ويقال للقنفذ: أنقد وهو صنفان قنفذ يكون بأرض

دار الإفتاء
جامعة العلوم الإسلامية
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
پاکستان

مصر قدر الفار، ودلدل يكون بأرض الشام والعراق في قدر الكلب القلطي، والفرق بينهما كالفرق بين الجرذ والفار.

قالوا: إن القنفذ، إذا جاع يصعد الكرم منكساً، فيقطع العناقيد ويرمي بها، ثم ينزل فيأكل منها ما أطاق، فإن كان له فراخ تمرغ في الباقي ليشتبك في شوكه ويذهب به إلى أولاده وهو لا يظهر إلا ليلا

القنفذ سیہی، خاردار چوہا(۲) گھنے نباتات کی جگہ (۳) ریت کالمبا سلسلہ ج: قنافذ۔ انہ لقنفذ لیل: وہ رات کو نہیں سوتا۔ ماھو الا قنفذ لیل: وہ چغلخور ہے

۔القنفذ ج: قنافذ۔ انہ لقنفذ لیل وہ رات کو نہیں سوتا۔ ما هو الا قنفذ ليل وہ چغلخور ہے۔

ص ۱۳۶۱، القاموس الوحید عربی اردو لغت، ۔مؤلف: حضرت مولانا وحید الزماں قاسمی کیرانوی صاحب، ۔ناشر: ادارہ اسلامیات انار کلی لاہور پاکستان

[vi] سنن النسائي - ترقيم أبي غدة- مع أحكام الألباني (٦/ ٦٦)
3228 - أخبرنا إبراهيم بن محمد التيمي قال حدثنا يحيى هو بن سعيد عن عبيد الله بن الأخنس عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده : أن مرثد بن أبي مرثد الغنوي وكان رجلا شديدا وكان يحمل الأسارى من مكة إلى المدينة قال فدعوت رجلا لأحمله وكان بمكة بغي يقال لها عناق وكانت صديقته خرجت فرأت سوادي في ظل الحائط فقالت من هذا مرثد مرحبا وأهلا يا مرثد انطلق الليلة فبت عندنا في الرحل قلت يا عناق إن رسول الله صلى الله عليه و سلم حرم الزنا قالت يا أهل الخيام هذا الدلدل هذا الذي يحمل أسراءكم من مكة إلى المدينة فسلكت الخندمة فطلبني ثمانية فجاؤوا حتى قاموا على رأسي فبالوا فطار بولهم علي وأعماهم الله عني فجئت إلى صاحبي فحملته فلما انتهيت به إلى الأراك فككت عنه كبلة فجئت إلى رسول الله صلى الله عليه و سلم فقلت يا رسول الله أنكح عناق فسكت عني فنزلت { الزانية لا ينكحها إلا زان أو مشرك } فدعاني فقرأها علي وقال لا تنكحها

[vii] شرح السيوطي لسنن النسائي (٦/ ٦٧)
هذا الدلدل هو القنفذ وقيل ذكر القنافذ شبهه به لأنه أكثر ما يظهر في الليل ولأنه يخفى رأسه في جسده ما استطاع فككت عنه كبله بفتح الكاف وسكون الموحدة القيد الضخم

دار الإفتاء جامعة العلوم الإسلامية

[viii] المعجم الكبير (١٩/ ٥)
عن عاصم بن عمر بن قتادة [عن أبيه] عن جده قتادة بن النعمان قال : كانت ليلة شديدة الظلمة والمطر فقلت لو أني اغتنمت هذه الليلة شهود العتمة مع النبي صلى الله عليه و سلم ففعلت فلما انصرف النبي صلى الله عليه و سلم أبصرني ومعه عرجون يمشي عليه فقال : (ما لك يا قتادة ههنا هذه الساعة ؟) قلت : اغتنمت شهود الصلاة معك يا رسول الله فأعطاني العرجون فقال : (إن الشيطان قد خلفك في أهلك فاذهب بهذا العرجون فأمسك به حتى تأتي بيتك فخذه من وراء البيت فاضربه بالعرجون) فخرجت من المسجد فأضاء العرجون مثل الشمعة نورا فاستضأت به فأتيت أهلي فوجدتهم رقودا فنظرت في الزاوية فإذا فيها قنفذ فلم أزل أضربه بالعرجون حتى خرج

[x] قنفذ (سیہ) حرام ہے
(سوال) سی کا گوشت کہ عربی میں اس کو قنفذ اور فارسی میں خارپشت کہتے ہیں حلال ہے یا حرام لیکن واضح ہو کہ قنفذ کی دو قسمیں ہیں ایک چھوٹا ہے اور

اس کا حکم قاضی خان نے لکھا ہے کہ حرام میں داخل ہے بلکہ دریافت طلب وہ بڑا قسم ہے-المستفتی نمبر ۲۵۱۷ عبد المنان طالب علم مدرسہ فتح پوری دہلی ۲۰ جمادی الاول ۱۳۵۸ھ م ۹ جولائی ۱۹۳۹ء

(جواب ۱۴۸) قنفذ کی دو قسمیں ہیں چھوٹی اور بڑی اور دونوں حرام ہیں کیونکہ دونوں خبائث میں داخل ہیں قاضی خان' ردالمحتار وغیرہ میں قنفذ کو حرام جانوروں میں شمار کیا ہے اور چھوٹی بڑی قسم کی تفصیل نہیں کی جس سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ دونوں قسمیں حرام ہیں اگر ایک قسم حلال اور دوسری حرام ہوتی تو ضرور تفصیل کر دی جاتی (۳) اور حیوۃ الحیوان دمیری ص ۲۱۹ ج ۲ میں ہے -

القنفذ وہو صنفان قنفذ یکون بارض مصر قدر الفار ودلدل یکون بارض الشام والعراق فی قدر الکلب القلطی والفرق بینہما کالفرق بین الجراد و الفار قالواان القنفذ اذا جاع یصعد الکرم منکسا فیقطع العنا قید و یرمی بها ثم ینزل فیاکل منہا ما اطاق فان کان له فراخ تمرغ فی الباقی لیشتبک فی شرکه ویذہب به الی اولاده وہو لا یظہر الا لیلاً- انتہی ثم قال وقال ابو حنیفة والا مام احمد لا یحل الی قوله فقال شیخ عنده سمعت ابا ہریرة یقول ذکر القنفذ عند رسول الله ﷺ فقال خبیث من الخبائث- محمد کفایت الله کان الله له' دہلی

کفایت المفتی ۱۲۸/۹،داراشاعت۔

احسن الفتاوی:

سوال: سیہ یعنی قنفذ جس کے جسم میں لمبے لمبے کانٹے ہوتے ہیں حلال ہیں یا حرام؟ درحقیقت اس میں حرام ہونے کی وہ علتیں نہیں پائی جاتیں جو کہ کتب فقہ میں مذکور ہیں۔

جواب: سیہ خبائث میں سے ہونے کی وجہ سے حرام ہے، آپ کی نظر میں وہ کونسی حرمت کی وجوہات ہیں جو کہ نیولا وغیرہ میں ہیں اور اسمیں نہیں

۴۰۵/۷ کتاب الصید والذبائح

دار الافتاء

کتبہ

محمد عمر رفیق

متخصص فی الفقہ الاسلامی

جامعۃ العلوم الاسلامیہ

علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

۶-۵-۱۴۳۹ھ

۲۴-۱-۲۰۱۸ء

الجواب صحیح

محمد عبد القادر

الجواب صحیح

ابوبکر سعید الرحمن

مفتی دار الافتاء